



اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ جادو کفر ہے اور جادو گر میاں بیوی میں تفریق دال دیتے ہیں نیز اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جادو میں فی نفسہ نفع و نقصان کی کوئی تاثیر نہیں ہے بلکہ یہ تو اللہ تعالیٰ کے کوئی قدری حکم سے اثر انداز ہونا ہے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی نے خیر و شر کو پیدا فرمایا ہے۔ ان افتراء پر دازوں کی بدولت زبردست نقصان اور بے پناہ مصیبت کا سامنا ہے جنہوں نے ان علوم کو مشرکوں سے سیکھا اور کمزور عقل والوں کو اپنے دام فریب میں مبتلا کر رکھا ہے۔

قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَأِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَخَشِينَا اللَّهَ وَنَعْمَ الْوَالِكِينَ

اس آیت کریمہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ جادو سیکھتے ہیں وہ درحقیقت ایک ایسی چیز کو سیکھتے ہیں جو ان کے لئے نقصان دہ ہے، قطعاً نفع بخش نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں آخرت میں ان لوگوں کا قطعاً کوئی حصہ نہ ہوگا۔ یہ ایک زبردست وعید ہے جو دینا و آخرت میں ان کے شدید خسارہ میں مبتلا ہونے پر دلالت کناں ہے۔ انہوں نے اپنی جانوں کو بہت گھٹیا قیمت کے عوض بیچ دیا اس لئے اللہ تعالیٰ نے ان کی مذمت کرتے ہوئے فرمایا: وَلَيْسَ بَشَرًا مِّنكُمْ إِلَّا ظَنَمُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (البقرہ ۱۰۲/۱۰۳)

”اور جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔ کاش وہ (اس بات کو) جانتے۔“

شراء کا لفظ یہاں بیچ کے معنی میں ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے ساحروں، کاہنوں اور دیگر تمام شعبہ بازوں کے شر سے عافیت و سلامتی کی دعا مانگتے ہیں اور یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے، ان سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے بارے میں اپنے حکم کو نافذ فرمادے تاکہ بندگان الہی ان کے شر اور ان کے نجیث اعمال سے محفوظ رہ سکیں۔

انہ جادو کریم۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے ایسی چیزیں بھی تیار فرمائی ہیں جن کے استعمال سے وہ جادو میں مبتلا ہونے سے قبل اس کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں اور جنہیں جادو میں مبتلا ہونے کے بعد بطور علاج استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر رحمت، احسان اور اتمام نعمت ہے۔ چنانچہ یہاں کچھ ایسی چیزوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ جن کو استعمال کر کے انسان جادو کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اس کے خطرات سے محفوظ رہ سکتا ہے اور جنہیں وقوع پذیر ہونے کے بعد بطور علاج استعمال کر سکتا ہے۔ ان میں سے پہلی قسم یعنی جادو کے وقوع پذیر ہونے سے قبل اس کے خطرات سے محفوظ رہنا اس سلسلہ میں سب سے اہم اور منفعت بخش امر یہ ہے کہ آدمی شرعی اذکار، دعاؤں اور مسنون تہذبات کو پڑھے نیز ہر فرض نماز کے بعد سلام پھیرے کے بعد اذکار مسنونہ پڑھے کہ آیت الکرسی پڑھے جو کہ قرآن کریم کی سب سے عظیم آیت ہے اور وہ حسب ذیل ہے:

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لِّدَانِي السَّمَاوَاتِ وَدَانِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ (البقرہ ۲/۲۵۵)

اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ اور کائنات کو تمام نے والا، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، کچھ آسمانوں میں اور کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے؟ جو کچھ لوگوں کے رو بہ رو ہوا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے، اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے، ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کر اویتا ہے) اس کی کرسی آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت نہیں تھکتی وہ بڑا عالی رتبہ (اور) تحلیل القدر ہے۔

اسی طرح سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا، نیز ان تینوں سورتوں کا تین تین بار نماز فجر اور مغرب کے بعد پڑھنا بھی اس مقصد کے لئے مفید ہے۔ نیز سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتوں امن الرسول سے لے کر سورت کے آخر تک کا رات کے ابتدائی حصہ میں پڑھنا بھی بہت مفید ہے۔ صبح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص رات کو آیت الکرسی پڑھے تو اس کی حفاظت کے لئے اللہ کی طرف سے ایک فرشتہ مقرر ہو جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا۔“ اسی طرح ایک اور صبح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص رات کو سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں پڑھے تو یہ اس کے لئے کافی ہوں گی۔“ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ اسے ہر برائی سے بچانے کے لئے کافی ہوں گی۔ واللہ اعلم۔ اسی طرح ہر مخلوق کے شر سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ کے کلمات تمامہ کی کثرت سے پناہ لینا، دن و رات نماز، صبر، احتیاط یا مسند کے سفر کی ہر منزل پر نہیں پڑھنا بھی بہت مفید ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور یہ پڑھے ((اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق))

”میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تمامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔“

: توہاں سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اسے نقصان نہ پہنچائے گی۔“ اسی طرح دن رات کے ابتدائی حصہ میں تین بار درج ذیل کلمات کا پڑھنا بھی مفید ہے

((بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا دِلْمُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ))

”اس کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ (سب کچھ) سننے اور جاننے والا ہے۔“

کیونکہ صبح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یہ کلمات پڑھنے کی ترغیب دی اور اسے ہر برائی سے محفوظ بننے کا سبب بتایا ہے۔

یہ اذکار و تہذبات جادو کے شر اور دیگر تمام شرور سے بچنے کا اس شخص کے لئے عظیم ترین ذریعہ ہیں جو صدق ایمان، اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی پر بھروسہ اور اعتماد اور الشراح صدر کے ساتھ ہمیشہ پڑھتا رہے نیز جادو کے وقوع پذیر ہونے کے بعد اس کے ازالہ کے لئے یہ بہت موثر ہتھیار ہیں اور ان کے پڑھنے کے ساتھ ساتھ کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ قدس میں الحاج و زاری بھی کی جائے اور اس سے یہ دعا بھی کی جائے کہ وہ تکلیف دور کر دے اور اس پریشانی سے نجات عطا فرمادے۔

: یہ بھی صبح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ جادو اور بیماریوں کے علاج کے لئے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو اس دعا کے ساتھ دم بھی کیا کرتے تھے

((اللهم رب الناس اذهب الباس واشف انت الشافی لاشفا فی الاشفا فی کشفای لاناقد رسماً))

